سوال

(575) رواج ہے کہ لڑکی کو حصہ نہیں دیا جاتا   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہماری طرف رواج ہے کہ چھوکری کو حصہ نہیں دیا جاتا۔ باپ کی جائداد سے اور میرے چچا صاحب سے اولاد نرینہ نہیں ہے۔ اوران کی تین بیٹیاں ہیں۔ میرے چچا کی وفات پر ان لڑکیوں کا رواج کے موافق کوئی حصہ نہیں ہے۔ اور ہمارے چچا صاحب کے چار بھائی ہیں۔چچا کی وفات پر یہ زندہ بھائی اس کی جائداد کو آپس میں تقسیم کرلیتے۔ مگر میرے چچا نے مجھ کو گودلے لیا ہے۔ جیسا کہ ہمارے رواج ہے کہ اگراولاد نہ ہو تواپنے بھا یئوں کی اولاد سے ایک اپنا بنا لیوے۔ جس کو اچھا سمجھےاپنے مزاج کے موافق بالکل اپنے بیٹے کی طرح رکھتے ہیں۔ اور اپنی کل جائداد اسی کے نام کرادیئے ہیں۔ پھر اس جائداد پر نہ تو مرحوم کے بھائی قبضہ کرسکتے ہیں۔ نہ اس کی چھوکری قبضہ کر سکتی ہے۔ وہ بالکل اسی کی ہوجاتی ہے۔ اور میرے چچا نے مجھ کو گودلے رکھا ہے۔ اب ان کی وفات پر کل جائداد سے پھر حصہ اپنا لوں گا۔ اب آپ سے یہ دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ جائز ہے یا کہ نہیں؟ اور نہیں ہے تو لکھیں کہ یہ کس کس کا حق ہے۔ اورکتنا کتنا اس زمین میں ماموں یا بہن یا چچا آیا کون کون حقدار ہیں۔ آپ پہلے مضمون کوپڑھ کر سوچ کر پورا تفصیل سے جواب دیں۔ پھر دوبارہ دریافت کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔ اور میرے چچا نے زمین بہت سی گروی رکھی ہے۔ اوروں کی اور زمین والے مرحوم کیوفات پرروپیہ ادا کرکے زمین اپنی واپس لیویں۔ رواج کے موافق تو میں روپیہ کا مالک ہوں۔ آپ سے دریافت ہے کہ شرع کے موافق اس میں بھی سب کا حق ہے یا نہیں؟ روپیہ کچھ تو میری کمائی کا ہے۔ اورکچھ چچا صاحب کی کمائی کا امید ہے جواب سے جلد مطلع فرمادیں گے۔ (المرسل فیروزخان سواربرٹس ایجنٹ کابل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

متبنی بنانا شریعت میں منع ہے۔ جس کو اپنا بیٹا بنایا جائے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ سورة الأحزاب 4 تمہارے لے پالک خدا کے نزدیک بیٹے نہیں ہیں۔ اس لئے لے پالک کو مثل وارث کے ترکہ نہیں ملتا۔ آپ کے چچا کے ترکے کے وارث اس کے بھائی ہیں۔ ہاں آپ کے حق میں زیادہ سے زیادہ وصیت کی صورت ہوسکتی ہے۔ کہ اگر مرحوم آپ کے حق میں کچھ لکھ گیا ہے۔ توایک ثلث تک بطور وصیت کے آپ حقدار ہوسکتے ہیں۔ باقی میں سے لڑکیوں ک دوثلث باقی بھا یئوں کا جو آپکی کمائی تھی وہ آپ کا حق ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص548

محدث فتویٰ